سوال

(395) دوران خطبہ آیت سجدہ آنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رینالہ خورد سے محمد یوسف دریافت کرتے ہیں کہ درس قرآن یا خطبہ جمعہ کے دوران اگر آیت سجدہ آجائے تو کیا اسی وقت سجدہ کرنا ضروری ہے یا بعد میں بھی کیا جا سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کے جواب سے پہلے سجدہ تلاوت کی حیثیت متعین کرنا ضروری ہے ہمارے نزدیک سجدہ تلاوت واجب نہیں بلکہ سنت مؤکدہ ہے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ اور امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے اسی موقف کو اختیار کیا ہے البتہ احناف کے ہاں اس کی ادائیگی ضروری ہے دلائل کے لحاظ سے ائمہ ثلاثہ کا موقف زیادہ قوی ہے کیوں کے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سورۃ "والنجم "کو تلاوت کیا تو آپ نے سجدہ نہ کیا (صحیح بخاری)

مولانا عبید اللہ مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ اس کے متعلق لکھتے ہیں کہ "آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان جواز کےلیے ایسا کیا اگر سجدہ تلاوت واجب ہوتا تو کم از کم آپ زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سجدہ کرنے کا حکم دیتے :"(مرعاۃ المفاتیح : 2/45)

اسی طرح حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جمعہ کے دن منبر پر سرۃ النحل تلاوت کی آیت سجدہ تلاوت کی تو منبر سے اترے اور سجدہ کیا اور لوگوں نے بھی آپ کے ہمراہ سجدہ کیا آیندہ جمعہ پھر وہی سورت تلاوت کی آیت سجدہ پر آپ نے سجدہ نہ کیا بلکہ فرمایا : "کہ جو سجدہ کرتا ہے وہ بھی درست ہے اور جس نے سجدہ نہیں کیا اس پر کوئی گناہ نہیں ۔ (بخاری :کتاب سجود القرآن)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق بھی ایسا منقول ہے ، (مصنف عبد الرزاق)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واقعہ سے بھی یہ معلوم ہوا کہ اگر کوئی دوران خطبہ یا اثنائے درس سجدہ کرنا چاہیے تو کر سکتا ہے ضروری نہیں ہے اسی طرح بعد میں بھی کیا جا سکتا ہے بہر حال اس میں توسیع ہے ایک مجلس میں بار بار پڑھنے سے صرف ایک دفعہ سجدہ تلاوت کر دینا کافی ہے ہمارے ہاں شعبہ تحفیظ القران میں بچے قرآن یاد کرتے ہیں اور سجدہ تلاوت پر مشتمل آیات بار بار پڑھتے ہیں ان کےلیے سجدہ تلاوت ضروری نہیں ہے اگر وہ کرنا چاہیں تو ایک دفعہ سجدہ کر لینا ہی کافی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:407